افغانستان میں تحریکِ مزاحمت | از سید اسعد گیلانی - ناشر: فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور

صفحات: ۳۳۶ - قیمت: ۹۰/- روپے -

زیرِ نظر کتاب میں مسئلہ افغانستان کی نوعیت اور حقیقت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مہاجرین اور مجاہدین کے احوال و واقعات پر بھی تفصیلی بحث کی گئی ہے - روسی جارحیت کے پس منظر سے لے کر ۱۹۸۸ء کے اوائل تک کی صورتِ حال پر جامعیت سے گفتگو کی گئی ہے - لیکن اب جب کہ روسی فوجیں افغانستان سے ہزیمت اٹھانے کے بعد نکل چکی ہیں - اور اس مسئلے نے ایک دوسری صورت اختیار کر لی ہے - تاہم مجاہدین کی وہ تحریکِ مزاحمت جو پہلے روس کے خلاف تھی اب اس کی کٹھ پتلی حکومت کے خلاف جاری ہے - اس کے باوجود یہ کتاب مسئلہ افغانستان کے بعض پہلوؤں کے لحاظ سے اپنے موضوع پر ایک مفید اضافہ ہے اور بعض واقعات و مشاہدات کے اعتبار سے تاریخی معلومات بھی اپنے اندر رکھتی ہے -

---

درستیٔ اغلاط شمارہ اگست ۱۹۸۹ء

ص ۱۴ - سطر ۹ - "فَاَمَّا" کے بعد "مَا" (مِن غلط)

ص ۱۹ - سطر ۱۲ - "الجران" کے بجائے "الجیران"

" " " ۲ - (نیچے سے حاشیہ) موجودہ عبارت کی جگہ " مکتبہ اثریہ سانگلہ ہل

ص ۲۱ - سطر ۵ - لفظ "عَذَاب" کی جگہ "جابر"

ص ۲۳ - سطر ۵ - (نیچے سے) "وَالْمَسَاكِيْنَ" کے "ن" پر "زبر" (فتحہ)

ص " " ۳ - (نیچے سے حاشیہ) " ردّ المنتار" کے بجائے " ردّ المحتار رحاشیے حلی)

" " " " " " شرح" سے پہلے "فی" (دنیے غلط ہے) -

ص ۲۹ " ۵ - " سوت خون والی جھاڑن" کے بجائے " سونکوں والی جھاڑو"

ص ۴۵ " ۱۰ - پہلا لفظ — "۵۰"

ص ۴۸ " ۲ - " ضلیبیوں" کے بجائے " صلیبیوں"